AT-TURAS
GHE-N- 1(7)/90
JAMIA DARUL - ULOOM
BALTISTAN GHOWARI

پندونالہ

ثناءاللہ انصاری

یا رب نہیں ہمارا تیرے سوا سہارا
نفرت میں گھر چکا ہے سب آشیاں ہمارا

بے شک خطا ہوئی ہے ہم سے بہت ہی زیادہ
اصلاح کر الٰہی ! تیرا ہی ہے سہارا

ہم ہیں حساب اپنا غیروں سے پہلے لیتے
خود کو ہی بھول جانا کیونکر کریں گوارا

کشتی کو تو ہماری طوفان سے بچ نکالے
مت چھوڑ ہم کو یارب ! مجبور و بے سہارا

اے ہم نشینو! مل کر ہم سب بنائیں پہلے
ایسا معاشرہ یاں جو سب کو ہو گوارا

تکلیف دے نہ اس میں اپنے حریف کو بھی
الفت ہو چار سو تو سب کو ملے سہارا

روحانی باپ کی بھی عزت کرو عزیزو
ہر دم خدا کی رحمت ہوگا نصیب ہمارا

منجر ☆ میں رہ کے تم نے ہونا نہیں پشیماں
ہر ایک ہے تمہارا ! ملت کا اک ستارا

تکلیف دی ہو میں نے جس بھائی بند کو بھی
مجھ کو معاف کر دے مت دے مجھے خسارا

میرا کلام سن کر کچھ غور کیجیے گا
دے دوست مجھ کو اپنی رائے کا کچھ اشارا

طالب کو پند و نالہ انصاری تو سنا دے
توفیق دے ہم کو یارب ! میں نے تجھے پکارا

☆ منجر غواڑی میں وہ نئی آبادی ہے، جہاں چندسالوں سے کلیۃ الحدیث الشریف قائم ہے۔